# باب7

# کھڑکی سے

© NCERT not to be republished

## 17 مئی

اب صبح ہوگئی ہے۔ گذشتہ رات میں جلدی سونے چلی گئی۔ بہت اندھیرا تھا باہر کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ آج صبح جب ریل رکی تو میں جاگ اٹھی۔ یہ مڈگاؤں تھا۔ پلیٹ فارم پر لگے بورڈ پر لکھا تھا۔ اپا نے کہا کہ ہم ریاست گوا سے گذر رہے ہیں۔

ہم اسٹیشن پر اترے اور کچھ گرم چائے پی اور اپنی پانی کی بوتلیں بھریں۔ ریل پھر حرکت میں آ گئی۔ میں باہر کے منظر کو بیان نہیں کرسکتی۔ وہ اتنا خوبصورت ہے۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہے۔ سرخ مٹی کے میدان ہری ہری فصلیں اور پیڑوں سے ڈھکی ہوئی پہاڑیاں۔ کبھی کبھی میں چھوٹے تالاب بھی دیکھتی ہوں۔

اور بہت دوری پر پہاڑوں کے درمیان میں اور پانی دکھائی دے رہا ہے۔ میں فیصلہ نہیں کر پا رہی ہوں کہ یہ دریا ہے یا سمندر۔ ہوا میں خنکی ہے اور اتنی خشک نہیں جیسی کہ احمد آباد میں ہے۔

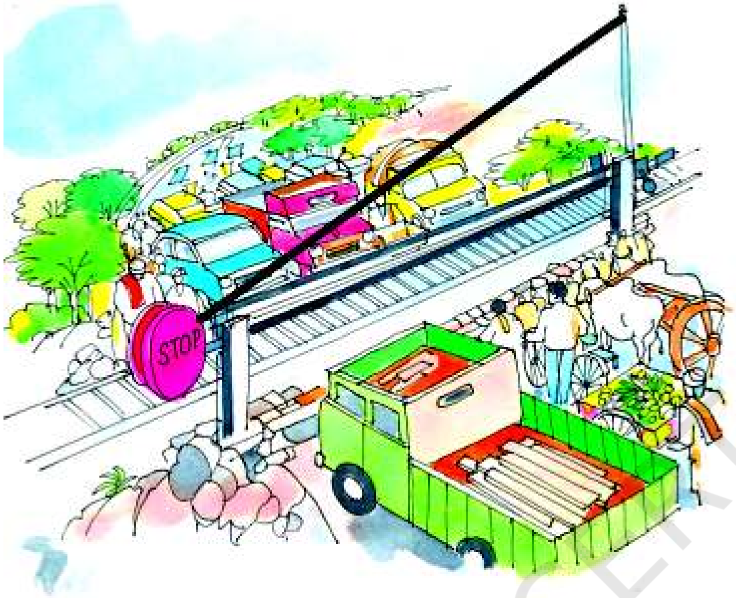


ریل ایک 'ریلوے لائن کراسنگ' سے گذری کراسنگ کے دونوں جانب لوگ انتظار کررہے ہیں کہ ریل گذر جائے۔ یہاں بسیں لوگوں سے بھری ہوئی ہیں۔ موٹر گاڑیاں، ٹرک، آٹو رکشہ، سائیکل، موٹر سائیکل، اسکوٹر اور یہاں تک کہ تانگے اور بیل گاڑیاں لوگوں اور سامان سے بھرے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ تو اپنی گاڑیوں کا انجن بند ہی نہیں کرتے، چاہے انھیں کتنی دیر انتظار کرنا پڑے۔ یہاں بہت زیادہ شور اور دھواں ہو رہا ہے۔ میں دیکھتی ہوں کہ کچھ لوگ ریلوے لائن کراسنگ کی سلاخوں کے نیچے سے جا رہے ہیں یہ کتنا خطرناک ہے!

کبھی کبھی ہماری ریل دوسری ریل کو کراس کرتی ہے۔ انی اور میں نے ایسی ہی ایک ریل کے ڈبوں کو گننے کی کوشش کی۔ لیکن دونوں ہی ریلیں اتنی تیز رفتار سے چل رہی تھیں کہ ہم ہمیشہ گڑبڑا جاتے تھے۔

- ریل سے عُمانہ نے جو نظارہ پہلے دن دیکھا تھا اس میں اور دوسرے دن کے نظارے میں کیا فرق تھا؟

© NCERT not to be republished

ۛ عُمانہ نے کئی طرح کی سواریاں ریلوے لائن پر دیکھیں ان میں سے کون سی ڈیزل اور پیٹرول سے چلتی ہیں؟

ۛ ریلوے کراسنگ پر سواریوں سے اتنا زیادہ دھواں اور شور شرابہ کیوں تھا؟

ۛ کیا تم نے ایسا نظارہ جیسا عُمانہ نے گوا میں دیکھا کبھی دیکھا ہے، بیان کرو۔

## گفتگو کیجیے

کبھی کبھی لوگ ریل کی پٹریوں کو پار کرتے ہیں حالانکہ کراسنگ بند ہوتی ہے تم اس بارے میں کیسا محسوس کرتے ہو؟

**17 مئی**

میں اپنی آنکھیں بند کر کے کھڑکی کے پاس بیٹھی تھی۔ اچانک چلتی ہوئی گاڑی کی آواز تبدیل ہوگئی کھڈ، کھڈ، کھڈ۔ میں نے اپنی آنکھیں کھولیں اندازہ لگاؤ میں نے کیا دیکھا؟ ہماری ریل ایک بہت بڑے دریا کو عبور کر رہی تھی۔ ایک بہت طویل پل پر! کیونکہ وہ پل کو عبور کر رہی تھی لہذا اس کی آواز بہت مختلف لگ رہی تھی۔ میں نے کھڑکی سے نیچے جھانکا، تو مجھے بہت ڈر لگا۔ پٹری کے نیچے زمین تو تھی ہی نہیں صرف پانی ہی پانی تھا۔ دریا پانی سے لبالب بھرا ہوا تھا اور اس میں کچھ کشتیاں تھیں۔ کچھ ماہی گیروں کو بھی دیکھ سکتی تھی۔ کناروں پر میں نے ان کو ہاتھ ہلا کر متوجہ کیا مجھے معلوم نہیں کہ وہ مجھے دیکھ

© NCERT not to be republished

سکے یا نہیں۔

ہمارے پل کے ساتھ۔ ساتھ ایک اور پل بسوں اور موٹروں کے لیے بنا ہوا تھا۔ یہ ہمارے پل سے مختلف بنا ہوا تھا۔ میرا خیال ہے ہمارے والے پل کے اوپر سے گذرنا زیادہ دلچسپ تھا۔

- کیا تم نے کوئی پل دیکھا ہے، کہاں؟

- کیا تم کبھی کسی پل پر سے گذرے ہو؟ کہاں؟

- پل کس کے اوپر بنا ہوا تھا؟

- تم نے پل کے نیچے کیا دیکھا؟

- معلوم کرو پل کیوں تعمیر کیے جاتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

## 17 مئی

آخری کچھ گھنٹے نہایت پرجوش اور پر لطف رہے۔ صبح کے ناشتے کے بعد میں اوپر کی برتھ پر چڑھ گئی اپنے کامکس پڑھنے کے لیے۔ باہر بہت چمکدار دھوپ تھی۔ اچانک بالکل اندھیرا ہوگیا اور اندر کچھ خنکی بھی محسوس ہورہی تھی۔ میں خوفزدہ تھی۔ پھر ریل میں بتّیاں جل گئیں۔لیکن باہر بہت اندھیرا تھا۔کسی نے کہا''ہم ایک سرنگ میں سے گذر رہے ہیں۔یہ پہاڑوں کے درمیان میں سے گذرتی ہے'' تب ہی اچانک ایسا لگ رہا تھا جیسے سرنگ ختم ہی نہیں ہوگی۔ہم ایک بار پھر دن کی روشنی میں تھے باہر چمکیلی دھوپ تھی اور ہریالی۔ ریل نے سرنگ کو عبور کرلیا تھا۔ ابا نے سمجھایا کہ ہم پہاڑ کی دوسری جانب ہیں۔ اس کے بعد ہم چار نسبتاً چھوٹی سرنگوں سے ہو کر گذرے۔اب میں سرنگ کے اندر سے گذرنے سے لطف اندوز ہورہی ہوں۔

- کیا تم کبھی کسی سرنگ سے گذرے ہو؟ تم نے کیا محسوس کیا؟

- کیرالا سے گوا کے راستے میں کل ملا کر 2000 پل اور 92 سرنگیں ہیں۔تم کیا سوچتے ہو اتنی سرنگیں اور پل کیوں ہیں؟

© not to be republished

◎ تصور کرو اور اپنی کاپی میں نقشہ کھینچو عُمانہ نے جو کچھ پل کے نیچے سے دیکھا تھا جب اس کی ریل پُل کے اوپر سے گذری تھی۔

◎ تصور کرو اگر راستے میں کوئی سرنگ اور پُل نہ ہوتے تو عُمانہ کی ریل نے پہاڑوں اور دریاؤں کو کیسے پار کیا ہوتا؟

**17 مئی**

اب سہ پہر کا وقت ہے۔ دوپہر کے کھانے میں ہم نے اڈلی اور وڑا کھایا جو ہم نے اُڈپی اسٹیشن سے خریدا تھا۔ ہم نے کچھ کیلے بھی خریدے تھے۔ وہ بہت چھوٹے اور بہت ہی لذیذ تھے۔ باہر کا نظارہ ایک بار پھر تبدیل ہو گیا تھا اب ہم بہت سارے ناریل کے درخت دیکھ سکتے تھے۔ اور ہر طرف ہرے بھرے کھیت۔ اماں کہتی ہیں کہ دھان کے کھیت ہیں۔ گھر اور گاؤں بہت مختلف لگ رہے ہیں۔ لوگوں کے لباس بھی جیسے ہم احمد آباد میں دیکھتے ہیں اس سے بہت مختلف دکھائی دے رہے ہیں۔ زیادہ تر لوگ سفید یا کریم رنگ کی دھوتیاں اور ساڑیاں زیب تن کیے ہوئے ہیں۔ بہت سے لوگ جو احمد آباد سے ہمارے ساتھ تھے اتر چکے تھے۔ کچھ لوگ مختلف اسٹیشنوں سے ریل میں سوار بھی ہوئے تھے۔

سنیل کا خاندان کوزی کوڈ میں اترے گا۔ یہ چھ بجے کے قریب آئے گا۔ ہم نے ایک دوسرے کے پتے لے لیے ہیں اور احمد آباد میں ملنے کا پروگرام طے کیا ہے۔ آپ لوگ بھی سنیل اور این کو پسند کرو گے۔

◎ تم گھر میں کون کون سی زبانیں بولتے ہو؟

◎ گجرات سے کیرالا جانے کے راستے میں عُمانہ کی ریل ہمارے ملک کی متعدد ریاستوں میں سے ہو کر گذری۔ معلوم کرو اور فہرست بناؤ اس نے کون کون سی ریاستوں کو عبور کیا۔

© NCERT not to be republished

معلوم کرو کہ کس ریاست میں یہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

| زبان | یہ کہاں بولی جاتی ہے (ریاست) |
| --- | --- |
| ملیالم | |
| کونکنی | |
| مراٹھی | |
| گجراتی | |
| کنڑّ | |

**17 مئی**

اب رات ہوگئی ہے۔ ہم نے بھی سامان باندھنا شروع کردیا ہے۔ ریل تقریباً تین گھنٹے میں پہونچے گی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ہم کو اترنا ہے۔

آج رات ہم لوگ ولیمّاں کے گھر جائیں گے۔ کل ہم بس لیں گے جو ہمیں امّو ماں کے گاؤں لے جائیں گی۔ ہم سب کافی تھکے ہوئے ہیں۔ آخر ہم سب دو دنوں سے ریل میں ہیں۔ کس قدر لمبا سفر رہا ہے یہ بھی! ہمیں بہت مزہ آیا اب میں ڈائری اٹھا کر رکھ دوں گی۔ میں دوبارہ پھر لکھنا شروع کروں گی جب ہم امّو ماں کے گھر پہنچ جائیں گے۔

تم انھیں کیا کہہ کر بلاتے ہو۔

تمھاری ماں کی بہن کو ____________

تمھاری ماں کی ماں کو (والدہ کی والدہ کو) ____________

تمھارے والد کی بہن کو ____________

تمھارے والد کی والدہ کو ____________

**استاد کے لیے:** مختلف ریاستوں کی زبانوں، لباس، غذا اور کاشت کی زمین کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں بچوں کی مدد کرو۔
والدہ کی بڑی بہن کو ملیالم میں ولیمّاں اور والدہ کی والدہ کو امّو ماں کہا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished